انا للہ وانا الیہ راجعون

سفر آخرت کے راہی

اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات واعذھم من فتنة القبر
وعذاب النار وعافھم واعف عنھم وادخلھم جنة الفردوس ٥

جامعہ تعلیم البنات حاجی آباد کے مہتمم حاجی عبدالغنی رحلت فرما گئے

تمام دینی و تعلیمی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن و ملال کے ساتھ سنی گئی کہ حاجی عبدالغنی صاحب مہتمم جامعہ تعلیم البنات حاجی آباد مختصر علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور دینی خدمات قبول فرمائے۔ آمین۔

حاجی عبدالغنی بہت دبنگ اور زندہ دل انسان' نڈر اور بے باک تھے۔ جامعہ سلفیہ کے قیام کے ساتھ ہی انہوں نے محلہ رحمت آباد میں سکونت اختیار کر لی۔ انہیں جامعہ کا پہلے پڑوسی ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ وہ خود کریسنٹ ٹیکسٹائل مل میں کام کرتے تھے۔ لیکن شام کو جامعہ کے اعزازی محافظ کا فریضہ سرانجام دیتے تھے۔ کچھ عرصہ بعد اہل محلہ کے اشتراک سے حاجی آباد گلی نمبر 1 میں جامعہ تعلیم البنات کی بنیاد رکھی۔ جہاں بچیوں کی تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام کیا گیا۔ تمام امور کی نگرانی آپ خود کرتے رہے۔ ابتدائی طور پر یہ ادارہ بہت مختصر تھا۔ لیکن بعد میں مزید جگہ خرید کر ادارے میں شامل کی گئی۔ جس سے بہت وسعت پیدا ہوئی ہے۔ اب یہ ادارہ ملک کے معروف مدارس میں شمار ہوتا ہے۔ یہ حاجی عبدالغنی کے لیے بہترین صدقہ جاریہ میں سے ایک ہے۔

آپ کے صاحبزادے مولانا عبدالرحمٰن صاحب امریکہ میں ہوتے ہیں۔ جبکہ چھوٹے صاحبزادے مولانا ضیاء الرحمٰن بٹ صاحب نے بھی فیصل گارڈن میں جامعہ اُم القریٰ للبنات کے نام سے

ایک ادارہ قائم کر رکھا ہے جس میں طالبات [illegible] تحصیل ہیں۔

حاجی عبدالحق کا نماز جنازہ جامعہ سلفیہ میں ادا کیا گیا۔ امامت کے فرائض مولانا عبدالرحمن (اوکاڑہ) نے سرانجام دیئے جو کہ آپ کے برادر نسبتی بھی ہیں۔ جنازہ میں مولانا عبدالعزیز علوی' مولانا یونس بٹ' پرنسپل جامعہ سلفیہ چوہدری یاسین ظفر' مفتی عبدالحنان زاہد' مولانا عبدالحی انصاری' حکیم ثناء اللہ ثاقب' مولانا حافظ محمد یوسف' مولانا محمد یونس کے علاوہ لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور رحمت آباد والے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

ادارہ جامعہ تمام لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور بلندی درجات کے لیے دعا گو ہے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

مولانا محمد سلیم اعظم بلوچ شیخوپوری کو صدمہ

جماعت کے معروف اور ابھرتے ہوئے نوجوان خطیب حضرت مولانا محمد سلیم اعظم بلوچ حفظہ اللہ خطیب اعظم شیخوپورہ کی والدہ محترمہ 20 جولائی 2008ء بروز اتوار مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ [illegible] نیک سیرت [illegible] فہم اور کشادہ ظرف ہونے کی وجہ سے خاندان بھر میں عزت و احترام کی نظر سے دیکھی جاتی تھیں۔ چھوٹے بڑے ان کا بے حد احترام کرتے تھے۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عشاء دارالعلوم محمدیہ پرانا لاری اڈہ شیخوپورہ میں بزرگ عالم دین مولانا عبدالحمید صاحب نے بڑی رقت سے پڑھائی۔ جس میں علماء طلبہ کے علاوہ عوام الناس کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

ادارہ جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ اساتذہ اور طلبہ نے مرحومہ کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی بلندی درجات اور لواحقین خصوصاً مولانا محمد سلیم اعظم بلوچ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی لغزشوں سے درگزر فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

نہایت حزن وملال کے ساتھ یہ خبر سنی گئی کہ مولانا عبدالرشید بیگم کوٹی طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ دینی خدمات قبول فرمائے' بشری لغزشوں کو معاف فرمائے۔ آمین۔

آپ نے 1986ء میں جامعہ سلفیہ سے فراغت پائی۔ ایک عرصہ تک محلہ گارڈن فیصل آباد میں خطیب رہے۔ اس کے بعد آبائی گاؤں بیگم کوٹ چلے گئے۔ تادم مرگ وہیں دینی' دعوتی' اصلاحی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ کچھ عرصہ قبل شوگر کے عارضہ میں مبتلا ہوئے' جس کی وجہ سے گردے ناکارہ ہوگئے اور مالکِ حقیقی سے جا ملے۔

ادارہ جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ' اساتذہ اور طلبہ نے مرحوم کی وفات پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام نصیب فرمائے۔ آمین۔

حکیم محمد اشرف آزاد

اشرف دواخانہ

تمام جسمانی' روحانی اور نفسیاتی امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

اوقات مطب عصر تا عشاء

تشریف لانے سے پہلے فون پر وقت لیں

202 رب گلی شرقی فیصل آباد

041-8043876
0321-6639310